Chapter 111

سورۃ اللّھب

Lahab (a man, symbol of deadliest enemies of prophet Muhammad PBUH)

آیات 5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾

1-(بہرحال، نصرت و فتح کے ایسے دروازے کھلے کہ طاقتور دشمن ناکام و نامراد ہوتے چلے گئے یہاں تک کہ) ٹوٹ گئے ابولہب کے ہاتھ اور وہ بُری طرح تباہ ہو کر رہ گیا۔

(نوٹ: ہاتھ ٹوٹنا حقیقی معنی کے علاوہ محاورے کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جس سے مراد ہے کسی شخص کا اپنے مقصد میں قطعی ناکام ہو جانا جس کے لئے اس نے اپنا پورا زور لگا دیا ہو)۔

مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾

2-اس کا مال و دولت اور جو کچھ اس نے کمایا ہوا تھا (جس کی بنیاد پر وہ اتنی سخت مخالفت کرتا تھا) وہ اس کے کسی کام نہ آیا۔

سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ۚۖ﴿۳﴾

3-بہرحال، اس کا وقت اس سے دُور نہیں جب وہ شعلوں والی آگ میں جا گرے گا۔

وَّ امۡرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾

4-اور اس کی بیوی جس نے دشمنی کی آگ بھڑکانے کا بوجھ اٹھا رکھا تھا، وہ بھی (اسی شعلوں والی آگ میں ڈال دی جائے گی)۔

ع 1 5 32

فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

5-اس کی گردن (جو سرکشی کی وجہ سے کسی کے سامنے جھکتی نہیں وہ ذلت و رسوائی کی) اس رسی میں جکڑی ہوگی جو کھجور کی چھال سے تیار ہوتی ہے۔

(نوٹ: یہ آیت جن نکات کی آگاہی دیتی ہے وہ بھی بہت قابل غور ہیں۔لھب کا مادہ (ل ھ ب) ہے جس کا لغوی مطلب ہے آگ کا شعلہ۔ابولھب کا نام عبدالعزیٰ بن عبدالمطلب تھا۔اس کا رنگ سرخ و سفید اور آگ کے شعلے کی طرح تھا اس لئے ابولھب کہا جاتا تھا۔محمدؐ کے والد ماجد عبداللہ اور ابی لھب ایک ہی باپ عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔چنانچہ چچا ہونے کے باوجود اس نے

محمدؐ کی سب سے زیادہ دشمنی کی اور اس دشمنی کو اس کی بیوی بھی بھڑکاتی رہی۔ ابولھب کعبہ کا متولی تھا۔ وہ بدر کی لڑائی کے کچھ دنوں بعد مر گیا۔ اس کے کردار کے جو پہلو نمایاں تھے وہ اسلام کی قدروں کے الٹ تھے۔ اس آیت میں جس کا نام لے کر جس طرح خوفناک سزا کا ذکر کیا گیا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی رسول کے ''اہل'' وہ ہوتے ہیں جو اس کے سچے پیروکار ہوتے ہیں نہ کہ شجرۂ نصب سے تعلق رکھنے والے لوگ)۔